السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کےلئے مسجد میں داخل ہوااور میں نے دو رکعات پڑھنا شروع کردیں جب میں دوسری رکعت کےلئے اٹھ رہا تھا تو مؤذن نے صبح کی اذان کہنی شروع کردی۔ میں نے جو دو رکعات شروع کیں تو وہ صبح کی سنتوں کی نیت سے شروع کی تھیں۔ کیونکہ میں جب گھر سے نکلا تو بعض مسجدوں میں اذان ہورہی تھی۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو میں نے قرآن مجید پڑھنا شروع کردیا۔ تو میرے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ اٹھو صبح کی سنتیں پڑھ لو۔ میں نے کہا میں نے انہیں پڑھ لیا ہے تو اس نے کہا آپ نے چونکہ اس وقت پڑھی تھیں۔ جب مؤذن اذان کہہ رہا تھا اور یہ جائز نہیں لہذا ضروری ہے کہ آپ انہیں دوبارہ پڑھیں امید ہے آپ اس سلسلہ میں مستفید فرمایئں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مؤذن نے اذان دیر سے دی ہے اور آپ نے سنتیں طلوع فجر کے بعد پڑھی ہیں تو آپ کی طرف سے سنت پر عمل ہوگیا اور یہ سنتیں جو آپ نے پڑھی ہیں کافی ہوگی اور ان کے دوہرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر آپ کو شک ہو اور یہ علم نہ ہو کہ اس مؤذن کی اذان جسے سن کر آپ نے نماز شروع کی تھی۔ اس کی اذان صبح کے بعد ہے یا طلوع فجر کے وقت ہے تو پھر افضل یہ ہے اور زیادہ احتیاط بھی اسی میں ہے کہ آپ ان دو رکعات کو دوبارہ پڑھ لیں تاکہ یقین ہوجائے کہ آپ نے انہیں طلوع فجر کے بعد ادا کیا ہے۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر436

محدث فتویٰ